Evil Eye- Definition-(Quran and Ahadeeth)

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

(1) وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ (سورة القلم 52/51)

اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے یہ تو دیوانہ ہے

(2) وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (سورة الفلق/5)

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے

(3) وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِن بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَمَا أُغْنِي عَنكُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُم مَّا كَانَ يُغْنِي عَنْهُم مِّنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضَاهَا ۚ وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنَاهُ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (سورة يوسف/67. 68)

اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں اللہ کی تقدیر کو تم سے نہیں روک سکتا۔ بیشک حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ اور اہلِ توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظر بد کی حقیقت

اتباع سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اتباع کتاب اللہ

نظر بد ایک حقیقت ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا تمام مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ یہ تاثیر کرتی ہے لیکن کچھ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کا امر ہے۔ بات صحیح ہے کہ یہ اللہ کا امر ہے لیکن جادو بھی تو اللہ کا امر سے ہوتا ہے لیکن پھر بھی تاثیر ہوتی ہے اور قرآن میں جادو کے بارے میں مفصل بیان موجود ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں جادوگروں نے رسیوں پر جادو کیا تھا جو سانپ کی طرح نظر آنے لگیں۔ کون سی چیز اللہ کے امر سے نہیں ہوتی لیکن اللہ نے ایک مخصوص دائرے کے اندر اپنی مخلوقات کو اختیار دیا ہے تاکہ ان کا امتحان لیا جائے۔ بہر حال میں زیادہ باتیں کرنے سے بہتر یہی سمجھوں گا کہ قرآن وسنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں اس بات کو ثابت کروں۔ یہ تمام دلائل محمد عالم نذیر احمد کولی کی کتاب شمشیر براں بر گردن جادوگراں سے لئے گئے ہیں۔

قرآن سے نظر بد کے بارے میں دلائل:

حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کو الگ الگ دروازوں سے نکلنے کا حکم:

﴿ وقال یا بنی لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقه وما اغنی عنکم من اللّٰه من شئی ان الحکم الا اللّٰه علیه توکلت وعلیه فلیتوکل المتوکلون ☆ولما دخلو من حیث امرهم ابوهم ما کان یغنی عنهم من اللّٰه من شئی الا حاجة فی نفس یعقوب قضاها وانه لذو علم لما علمنه ولکن اکثر الناس لا یعلمون ﴾ (سورۃ یوسف آیت 67-68)

﴿ اور فرمایا (یعقوب علیہ السلام نے) اے میرے بچو تم (شہر میں) کسی ایک دروازے سے داخل مت ہونا۔ بلکہ مختلف دروازوں سے جانا۔ میں تمہیں اللہ کی طرف آنے والی کسی چیز سے بھی نہیں بچا سکتا۔ کیونکہ حقیقی قدرت اللہ تعالیٰ ہی کے ہاتھ میں ہے اسی پر میرا ہر توکل کرنے والے کو بھروسہ کرنا چاہیے۔ جب وہ لوگ اپنے باپ کے کہنے کے مطابق شہر میں داخل ہوئے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے سے ان کو کوئی چیز بچا سکتی تھی یہ تو یعقوب علیہ السلام کی خواہش تھی کہ جس کو انہوں نے پورا کیا اور یقیناً وہ اس علم (نبوت) کے حامل تھے جو ہم نے انہیں عطا کیا۔ حالانکہ اکثر لوگ اسے نہیں سمجھتے ﴾

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ مذکورہ دونوں آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ یعقوب علیہ السلام کے واقع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتا ہے جب انہوں نے اپنے بچو کو حکم دیا کہ تم سب اکٹھے ایک دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ سب الگ الگ دروازوں سے جانا یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب یعقوب علیہ السلام نے بنیامین کو اس کے بھائیوں کے ساتھ مصر بھیجا تھا اس کی تفسیر میں جیسا کہ حضرت عباسؓ، محمد بن کعب اور مجاہدؒ، ضحاک اور قتادہؒ، اور سدیؒ کہتے ہیں کہ ایسا انہوں نے نظر بد کے ڈر سے کہا تھا کہ ان کے بچے انتہائی خوبصورت اور اعلیٰ ڈیل ڈول کے مالک تھے تو حضرت یعقوب علیہ السلام کو نظر کا ڈر تھا کیونکہ نظر برحق ہے جو شاہ سوار کو اس کی سواری سے اتار دیتی ہے۔

وما اغنی عنکم من اللّٰه شئی یعنی یہ احتیاط اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو بدل نہیں سکتی۔

ولما دخلو من حیث امرهم ابوهم ما کان یغنی عنهم من اللّٰه من شئی الا حاجة فی نفس یعقوب قضاها ۔

مفسرین کہتے ہیں کہ یہ خواہش نظر بد سے بچاؤ کی ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ﴿ وان یکاد الذین کفروا لیزلقونك بابصارهم لما سمعوا الذکر و یقولون انه لمجنون ﴾ (سورۃ القلم: آیت 51)

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ابن عباسؓ اور مجاہدؒ سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یعنی وہ آپ کو حسد کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان سے بچاتا ہے۔

یہ آیت اس بات پر دلیل ہے کہ نظر لگتی ہے اور باقاعدہ اس کا اثر ہوتا ہے جیسا کہ اس پر بہت سی احادیث دلالت کرتی ہیں۔

(تفسیر ابن کثیر جلد 6 صفحہ 410)

احادیث سے دلائل:

1 حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

العین حق نظر کا اثر ہوتا ہے.(اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے 5408 ومسلم نے بھی روایت کیا 2187)

2 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کہ نبی صلی اللہ علیہ نے فرمایا:

تم اللہ کی پناہ مانگو نظر بد سے کہ نظر بد اثر کرتی ہے.(ابن ماجہ نے روایت کیا.3508)

3 ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

نظر بد اثر کرتی ہے اگر کوئی چیز پہلے سے مقدر ہو چکی ہو نظر بد اس پر سبقت لے جاتی ہے لہذا جب تم سے غسل کا مطالبہ کیا جائے تو تم غسل کرو(امام مسلم 2188)

4 حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ جعفر کے بچوں کو نظر لگتی ہے کیا مین ان کے لئے دم کراؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ہاں اگر کوئی چیز قضاء وقدر پر سبقت لی جاتی تو وہ نظر ہوتی.(امام ترمذی نے رایت کیا ہے2959 / امام احمد نے بھی روایت کیا ہے 437/6)

5 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نظر بد سے بچاؤ کیلئے جھاڑ پھونک کرانے کا حکم دیتے تھے.

(اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے5406 اور امام مسلم نے بھی روایت کیا ہے 2195)

6 حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہے جھاڑ پھونک کرنے کی نظر بد کیلئے اور زہریلے جانور کے کاٹنے سے اور نملہ سے.(امام مسلم نے روایت کیا ہے 2196)

نملہ کا مطلب ہے جو اسان کے پہلو میں زخم رونما ہوتے ہیں.

7 حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں ایک لڑکی کو دیکھ کر (جس کے چہرے پر سیاہ یا سرخ داغ تھے) فرمایا اس پر نظر بد کا اثر ہے اسے جھاڑ پھونک کراؤ.(اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے. 5407 اور امام مسلم نے بھی2197)

8 حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آل حزم کو سانپ کے کاٹے ہوئے کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے.
اور حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے کہا کیا وجہ ہے کہ میں اپنے بھائی کے بچوں کو کمزور دیکھ رہا ہوں. کیا انہیں کچھ ہو گیا ہے تو حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے کہا ان کو نظر بد جلدی لگ جاتی ہے. آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انہیں جھاڑ پونک کرو.(اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے1982)

اس کے علاوہ امت مسلمہ کے جید علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نظر بد حق ہے. ذیل میں کچھ دعائیں پیش کی جاتی ہیں جو نظر بد اور جادو وغیرہ کے علاج کیلئے پڑھی جاسکتی ہیں. اس کے علاوہ آخری دو سورتیں جنہیں معوذتین کہا جاتا ہے یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ان کو بھی پڑھنا چاہیے. اللہ ہمیں نظر بد سے بچائے. آمین

What is the definition of the evil eye?

وَ مِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (٥

Allah says (interpretation of the meaning):

"And from the evil of the envier when he envies." [Surah Al-Falaq 113:5]

(1) Is the hadeeth (narration) of the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) saheeh (authentic) in which it says that "One third of those who are in the grave are there because of the evil eye"? If a person thinks that someone is envying him, what should the Muslim do and say? If the person who put the evil eye on someone washes himself, will the water he used bring healing to his victim? And should he drink the water or wash himself with it?

Allah commanded His prophet, Muhammad (peace and blessings of Allah be upon him), to seek refuge with Him from the envier.

(٢) وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا

الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ (سورة القلم 52/51)

اور کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں
کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے یہ تو
دیوانہ ہے

العین حق"(بخاری ، رقم 5740 ، 5944 ؛ مسلم ، رقم 2187 ، 2188) بے شک نظر کا "
لگ جانا سچ ہے۔" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(3) There are ahadeeth (reports) from the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) which speak of the effects of the evil eye. For example it is narrated in al-Saheehayn(Bukhari and Muslim) that ‘Aishah (may Allah be pleased with her) said: The Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) used to tell me to recite ruqyah (incantation) for protection against the evil eye.

(4) Muslim, Ahmad and al-Tirmidhi narrated from Ibn ‘Abbas (pbh) that the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) said: “The evil eye is real and if anything were to overtake the

divine decree, it would be the evil eye. When you are asked to take a bath (to provide a cure) from the influence of the evil eye, you should take a bath."

(5) Imam Ahmad and al-Tirmidhi narrated that Asma bint 'Umays said: "O Messenger of Allah, the children of J'afar have been afflicted by the evil eye, shall we recite ruqyah for them?" He said, "Yes, for if anything were to overtake the divine decree it would be the evil eye."

(6) Abu Dawud narrated that 'Aishah (may Allah be pleased with her) said: The person who had put the evil eye on another would be ordered to do wudu, then the person who had been afflicted would wash himself (with that water).

(7) Imam Ahmad, Malik, al-Nasai and Ibn Hibban narrated from Sahl ibn Haneef that the Prophet (peace and blessings of Allah be upon him) came out and traveled with him towards Makkah, until they were in the mountain pass of al-Kharar in al-Jahfah. There Sahl ibn Haneef did ghusl (bathed), and he was a handsome white-skinned man with beautiful skin. 'Amir ibn Rabee'ah, one of Banu 'Adiyy ibn K'ab looked at him whilst he was doing ghusl and said: "I have never seen such beautiful skin as this, not even the skin of a

virgin," and Sahl fell to the ground. They went to the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) and said, "O Messenger of Allah, can you do anything for Sahl, because by Allah he cannot raise his head." He said, "Do you accuse anyone with regard to him?" They said, "'Amir ibn Rabee'ah looked at him." So the Messenger of Allah (peace and blessings of Allah be upon him) called 'Amir and rebuked him strongly. He said, "Why would one of you kill his brother? If you see something that you like, then pray for blessing for him." Then he said to him, "Wash yourself for him." So he washed his face, hands, forearms, knees and the sides of his feet, and inside his izaar (lower garment) in the vessel. Then that water was poured over him, and a man poured it over his head and back from behind. He did that to him, then Sahl got up and joined the people and there was nothing wrong with him. Classed as saheeh (authentic) by al-Albani in al-Mishkat.

Mirza Ehteshamuddin Ahmed-(Indian Hyderabadi)

Whats App **966509380704**

Email: تالیف مرزا احتشام الدین احمد

mirzaehtesham1950@gmail.com

http://muslimislambooks.blogspot.com